سوال

غیراللہ کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ن لوگ اپنی گفتگو میں اولاد، اولیاء اور نیک بندوں کی قسم کھاتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

، تعلیمات میں غیراللہ کی قسم کھانے سے روکا گیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیراللہ کی قسم کو کفر و شرک قرار دیا ہے۔ سعد بن عبداللہ فرماتے ہیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو قسم کھاتے ہوئے سنا، اس نے کہا کعبہ کی قسم اسے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ن بغیر اللہ فقد أشرک)

"جس نے غیراللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔"(ابوداؤد کتاب الایمان والنذور3251، ترمذی1535)

ِبن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک قافلے میں باپ کی قسم کھاتے ہوئے پایا تو آپ نے فرمایا:

ینْہاکُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبائِکُمْ، فَمَنْ کَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ)

"بے شک اللہ تمہیں تمہارے باپوں کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے جو شخص قسم کھانا چاہے اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔"(ابوداؤد3249،بخاری6648مسلم1646)

صحیحہ صریحہ سے معلوم ہوا کہ غیراللہ کی قسم کھانا حرام و شرک ہے اس سے اجتناب کرنا چاہیے جو لوگ اپنی باتوں میں دودھ پتر کی قسم، پیر کی قسم، مرشد کی قسم، سید کی قسم، ماں باپ کی قسم، محبت کی قسم وغیرہ جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں انہیں اپنے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ بالا احادیث پر سنجیدگ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الایمان والنذور، صفحہ:368

محدث فتویٰ